535

آیات نمبر 21 تا 28 میں حضرت نوح علیہ السلام کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک طرف رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی و تشفی کہ تبلیغ دین ایک بہت مشکل اور صبر آزما کام ہے تو دوسری طرف مشرکین مکہ کو انتباہ کہ جو لوگ اللہ کے رسول کی تکذیب کرتے ہیں وہ بہر حال خسارہ میں رہتے ہیں۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗٓ اِلَّا
خَسَارًا ﴿21﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! ان لوگوں نے
میری نافرمانی کی اور اپنی قوم کے ایسے لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے
فائدہ کی بجائے ان کے نقصان ہی میں اضافہ کیا وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾ ان
لوگوں نے بڑے بڑے مکر و فریب کئے وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿23﴾ اور یہ سردار اپنی پیروی
کرنے والوں سے ہمیشہ کہتے رہے کہ اپنے معبودوں کو کبھی نہ چھوڑنا، نہ وَدّ کو چھوڑنا، نہ
سواع کو، اور نہ یغوث کو، نہ یعوق کو اور نہ نسر کو چھوڑنا وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَ
لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ ان سرداروں نے بہت سے
لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے، تو اے میرے رب! اب تُو بھی ان ظالموں کی گمراہی میں
ہی اضافہ کر دے مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾ وہ سب لوگ اپنے گناہوں کی پاداش میں غرق
کئے گئے اور بالآخر آگ میں داخل کر دئے گئے، پھر انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مدد
کرنے والا نہ پایا وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اور نوح علیہ السلام نے یہ بھی کہا کہ اے میرے رب! ان کافروں میں
سے اب کسی کو زندہ نہ چھوڑ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْٓا
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ اگر تو نے انہیں زندہ چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ
کریں گے اور ان کی اولاد بھی سخت بدکار اور کافر ہی ہو گی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ
لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ اے
میرے رب! مجھے، میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو مومن کی حیثیت سے
میرے گھر میں داخل ہو جائے اور تمام مومن مَردوں اور عورتوں کو بخش دے نوح
علیہ السلام نے نہ صرف اس وقت موجود اپنی قوم کے مومن لوگوں کے لئے دعا کی بلکہ قیامت
تک آنے والے تمام مومن مَردوں اور عورتوں کی مغفرت کے لئے بھی دعا فرمائی وَ لَا تَزِدِ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ اور ان ظالموں کے لئے تباہی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ
کر رکوع [٢]

[# 535]

Verses 21-28 conclude the story of Prophet Noh serving two key purposes: Reassurance for the Prophet Muhammad [peace be upon him] that spreading divine truth is a challenging yet noble task requiring patience. Warning to those who reject Allah's Messenger will face inevitable ruin.

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ
وَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

[At last, Prophet] Noh said: 'O my Lord! Indeed, they have disobeyed me and followed [instead] those whose wealth and children have only increased them in loss [of faith].'

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

And they devised a mighty plot [of great evil].

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا
يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

And [these chiefs of the disbelievers] have said [to their followers]: Do not abandon your idol gods! Do not abandon Wadd, nor Suwā‘, nor Yaghūth, nor Ya‘ūq, nor Nasr!’

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾

Thus truly, they have led many people astray. So, [O my Lord!], do not let them increase [in anything] except [the punishment due to] misguidance.

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

They were [all] drowned [as punishment] for their sins and were ultimately cast into the Fire. So, they found no helper for themselves apart from Allah [against His judgment.]

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

And Noah also said: O my Lord! Do not leave upon earth any dweller from among the disbelievers.

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

[And Noah said:] For if You leave them alive, they will mislead Your servants; and will beget none but wicked and disbelieving offspring.

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِؕ

O my Lord! Forgive me, my parents, and whoever enters my house as a believer—and [forgive] all the believing men and all the believing women [until the end of time].

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا۠ ﴿۲۸﴾ رکوع[۲]

And do not [give] increase to the wrongdoers [in anything] except in destruction!